فوری مجموعی ادائیگی Âم

آر ٹی جی ایس سسٹم

30/08/2013 (۳۰/اگست ۲۰۱۳ء)

سوال نمبر: 1۔ آر ٹی جی ایس کیا ہے؟

جواب: آر ٹی جی ایس ا یک مخفف ہے جس کے مطلب ہیں ریل ٹائم گراس سیٹلمنٹ (فوری مجموعی ادائیگی Âم) اس کو ہم کہہ h ہیں کہ فنڈس منتقلی کا تصفیہ لگاتار (ریل ٹائم) Ðادی طور پر حکم کی Cدی پر ہوتا ہے (بغیر نیٹنگ کے) "ریل ٹائم" کا مطلب ہے جیسے ہی فنڈس ٹرانسفر کے احکام موصول ہوں فوراً ہی عمل شروع کر دیا جائے ا گر وس سیٹلمنٹ کا مطلب ہوتا ہے احکام کی Cدی پر Ðادی طور پر فنڈس کی منتقلی شروع کر دی جائے اس بات کو مدÃ نظر p ہوئے کہ فنڈس کا تصفیہ ریزرو بینک آف انڈیا کی کتابوں میں کیا جاتا ہے اس لئے یہ ادائیگی فاF اور اٹل ہوتی ہے۔

سوال نمبر: 2۔ آر ٹی جی ایس (فوری مجموعی Âم) این ای ایف ٹی سے کیسے مختلف ہے؟

جواب: این ای ایف ٹی ا یک قیاتی فنڈس منتقلی Âم ہے یہ خیری خالص Âم پر کام کرتا ہے اس میں مرحلہ وار تصفیہ کیا جاتا ہے۔ ڈی این ایس (ڈeڈ M) سیٹلمنٹ) میں ا یک خاص وقت تک ٹرانسفر سے متعلق ہدایت موصول ہونے پر سبھی ٹرانسفر ا یک ساتھ کئے جاتے ہیں یہ سبھی ٹرانزیکشن ادائیگی اور موصولیات (نیٹیڈ) کی Cدی پر کئے جاتے ہیں۔ # کہ آر ٹی جی ایس میں سبھی لین دین Ðادی طور پر کئے جاتے ہیں مثال کے طور پر اس وقت این ای ایف ٹی Rں کے حساب سے گروپوں میں صبح 8:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک بارہ (12) گروپوں میں اور سنیچر کو صبح 8:00 بجے سے دوپہر 1:00 بجے تک چھ (6) گروپوں میں تصفیہ کرتا ہے مقررہ وقت کے بعد موصول ہونے والے ٹرانزیکشن کو اگلے گروپ تک انتظار کرنا پڑتا ہے اس کے بر خلاف آر ٹی جی ایس میں کام کے اوقات میں لگاتار ٹرانزیکشن ہوتا رہتا ہے۔

سوال نمبر 3۔ آر ٹی جی ایس کے تحت رقم منتقلی کے لئے کم یا زیادہ کی حد مقرر ہے؟

جواب: آر ٹی جی ایس Cدی طور پر بڑے ٹرانزیکشن کے لئے ہیں۔ اس Âم کے تحت کم از کم 2 لاکھ روپئے کی ترسیل کی جاسکتی ہے۔ آر ٹی جی ایس میں زیادہ رقم کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

سوال نمبر: 4۔ آر ٹی جی ایس کے تحت ا یک کھاتہ سے دوسرے کھاتہ میں فنڈ ٹرانسفر کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

جواب: عام حالات میں حاصل کرنے والی بینک کو ترسیل کرنے والی بینک سے رقم فوراً (ریل ٹائم میں) موصول ہو جاتی ہے۔ مستفید بینک فنڈس ٹرانسفر کا پیغام موصول ہونے کے 2 گھنٹے کے اندر رقم مستفید شخص کے کھاتہ میں کریڈٹ کر دیتا ہے۔

سوال نمبر: 5۔ کیا رقم ترسیل کرنے والے شخص کو رقم مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ ہونے کی کوئی اطلاع دی جاتی ہے؟

جواب: ترسیل کرنے والی بینک کو ریزرو بینک سے پیغام موصول ہوتا ہے کہ رقم حصول بینک کے کھاتہ میں کریڈٹ ہوگئی ہے۔ اس کی Cدی پر ترسیل کرنے والی بینک اپنے ترسیل کنندہ گاہک کو مطلع کرتا ہے کہ وہ رقم حصول بینک کو پہونچ گئی ہے۔

سوال نمبر: 6۔ اگر بھیجی گئی رقم مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں ہوتی ہے تو کیا ترسیل کنندہ گاہک اپنی رقم واپس پا سکتا ہے؟ اور ' ؟

جواب: ہاں! یہ امید کی جاتی ہے کہ رقم حاصل کرنے والی بینک اس کو فوراً ہی مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ کردے گا۔ اگر کسی وجہ سے مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں ہوتی ہے تو حصول کنندہ بینک یہ رقم 2 گھنٹے کے اندر ترسیل کنندہ بینک کو واپس کر دے گا۔ جیسے ہی یہ رقم ترسیل کنندہ بینک کو واپس ملتی ہے وہ اس کو مستفید کے کھاتہ میں پہلے کی ڈ ÑR انٹری ا) دے گا اور رقم ترسیل کنندہ کے کھاتہ میں کریڈٹ ہو جائے گی۔

سوال نمبر: 7۔ آر ٹی جی ایس کی سہو } کس وقت تک موجود رہتی ہے؟

جواب: آر ٹی جی ایس کھڑکی (سہو }) گاہکوں کو ہفتہ کے دنوں میں صبح 9:00 بجے سے شام 16:30 بجے تک اور سنیچر کو صبح 9:00 بجے سے دوپہر 14:00 بجے تک ریزرو بینک سے تصفیہ کے لئے کھلی رہتی ہے۔ لیکن یہ اوقات بینک بہ بینک گاہکوں کے لئے کام کے اوقات میں تبدیل بھی h ہیں۔

سوال نمبر: 8۔ آر ٹی جی ایس لین دین (ٹرانزیکشن) میں پروسیس ù چارج/سروس چارج کیا ہیں؟

جواب: حقیقت پسندی کے Ã یہ کے ساتھ بینکوں کے ذریعہ آر ٹی جی ایس کے تحت فنڈس ٹرانسفر کی سہو } کے چارج کے لئے ا یک فریم ورک بنایا گیا ہے جو اس طرح ہے۔

(الف) اندرونی ٹرانزیکشن۔ کوئی فیس نہیں۔

(ب) باہر بھیجے جانے والے ٹرانزیکشن۔

روپیہ 2 لاکھ سے 5 لاکھ تک۔ روپیہ 30/فی ٹرانزیکشن سے زیادہ نہیں۔

روپیہ 5 لاکھ سے زیادہ ہے۔ روپیہ 55: فی ٹرانزیکشن سے زیادہ نہیں۔

سوال نمبر: 9۔ کسی گاہک کے ذریعہ رقم بھیجنے کے لئے کیا کیا ضروری اطلاعات بینکوں کو دینا ہوں گی؟

جواب: آر ٹی جی ایس کے ذریعہ رقم بھیجنے پر مندرجہ ذیل اطلاعات گاہکوں کو بینک کو دینا ہوتی ہیں۔

1. بھیجی جانے والی رقم۔
2. رقم بھیجنے والے کا بینک کھاتہ نمبر جس سے رقم ڈیبٹ کی جاسکے۔
3. مستفید بینک کا نام اور برانچ۔
4. مستفید گاہک کا نام۔
5. مستفید گاہک کا بینک کھاتہ نمبر۔
7. حصول کنندہ بینک برانچ کا آئی ایف ایس سی نمبر۔

سوال نمبر: 10۔ حصول کنندہ بینک برانچ کا آئی ایف ایس سی کوڈ حاصل کرسکتا ہے۔ آئی ایف ایس سی کوڈ چیک بک پر بھی موجود ہوتا ہے آئی ایف ایس سی کوڈ آر بی آئی ویب سائٹ (http://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/RTGS/DOCs/RTGEB0112.XIs) پر بھی موجود ہیں۔ یہ کوڈ نمبر مستفید کے ذریعہ ترسیل کنندہ کو بتایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر: 11۔ کیا ہندوستان میں سبھی بینک برانچیں آر ٹی جی ایس کی خدمات مہیا کراتی ہیں؟

جواب: نہیں! ہندوستان میں سبھی بینک برانچیں آر ٹی جی ایس کی سہولت نہیں رکھتی ہیں اس وقت تقریباً 100000 سے زیادہ بینک برانچوں میں آر ٹی جی ایس کی سہولت موجود ہے۔ ریزرو بینک کی ویب سائٹ پر ایسی سبھی بینک برانچوں کی فہرست موجود ہے (http://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/RTGS/DOCs/RTGEB0112.XIs)

سوال نمبر: 12۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جس سے ترسیل کنندہ گاہک اپنی ترسیل ٹرانزیکشن پر نگاہ رکھ سکے؟

جواب: یہ ترسیل کنندہ افراد اور ترسیل کنندہ کے مابین اس طرح کے انتظام پر منحصر ہے۔ کچھ بینکیں انٹرنیٹ بینکنگ سہولت کے ذریعہ یہ سروس فراہم کراتے ہیں۔ جیسے ہی فنڈس مستفید بینک میں کریڈٹ ہوتے ہیں ترسیل کنندہ گاہک کو اس کی بینک سے ای۔میل یا ایس ایم ایس کے ذریعہ اطلاع مل جاتی ہے۔

سوال نمبر: 13۔ مستفید کے بینک کھاتہ میں رقم کریڈٹ نہ ہونے یا تاخیر ہونے پر کس سے رجوع کیا جاسکتا ہے؟

جواب: سب سے پہلے ترسیل کنندہ اپنی بینک/برانچ سے رجوع کرے۔ اگر معاملہ اطمینان بخش طریقہ سے حل نہیں ہوتا ہے تو ریزرو بینک کے کسٹمر سروس ڈپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی جاسکتی ہے۔

چیف جنرل منیجر

ریزرو بینک آف انڈیا

کسٹمر سروس ڈپارٹمنٹ

فرسٹ فلور، امر بلڈنگ، فورٹ

ممبئی۔400001

*ای۔میل کے ذریعہ۔

سوال نمبر: 14۔ ترسیل کنندہ گاہک کو کیسے معلوم ہوگا کہ مستفید کی بینک برانچ آر ٹی جی ایس کے ذریعہ رقم حاصل کرسکتی ہے؟

جواب: آر ٹی جی ایس کے ذریعہ فنڈس کی منتقلی کے لئے ترسیل کنندہ برانچ اور حصول کنندہ بینک برانچ دونوں میں ہی آر ٹی جی ایس سہولت ہونا چاہئے۔ آر ٹی جی ایس سہولت والی برانچوں کی فہرست آسانی سے مل جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ریزرو بینک کی ویب سائٹ (http://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/RTGS/DOCs/RTGEB0112.XIs) پر بھی یہ فہرست موجود ہے۔ 20,000 سے زیادہ شہروں/قصبوں کے لوکہ میں 100000 سے زیادہ برانچیں یہ سہولت فراہم کررہی ہیں لہٰذا معلوم کرنا کوئی کٹھن کام نہیں ہے۔